آئینۂ دیوبند

تصنیفِ لطیف

شمس المصنفین، فقیہ الوقت، فیضِ ملّت، مُفسرِ اعظم پاکستان

حضرت علامہ الحاج الحافظ

قدس سرہٗ

مفتی محمد فیض احمد اُویسی رضوی

آئینہ دیوبند

تصنیف لطیف

شمس المصنفین، فقیہ الوقت، فیضِ ملّت، مُفسرِ اعظم پاکستان

حضرت علامہ ابوالصالح مفتی محمد فیض احمد اُویسی دامت برکاتہم القدسیہ

آئینہ دیوبند

آئینہ شیعہ نما و آئینہ مودودی نما فوراً تیار کرلیا گیا تھا لیکن چونکہ عقائد و مسائل فرقہ دیوبند پر فقیر دیگر تصانیف لکھ کر شائع ہوچکی تھیں اسی لئے اس کی اشاعت میں غیر معمولی تاخیر ہوئی لیکن یہ تاخیر مضر بھی نہیں اس لئے کہ بیمار کا علاج جب بھی بروقت ہے بے وقت ہے۔

حوالہ جات

فقیر نے خود اصل کتابوں سے دیکھ کر نقل کرائے۔ اس سے مقصد صرف اتنا ہے کہ دیوبندیوں، وہابیوں کے مکرو فریب سے عوام محفوظ ہوجائیں۔ اہل اسلام کو معلوم ہونا چاہیے کہ دیوبندیوں، وہابیوں ایسے ہی دیگر جملہ بدمذاہب سے ہمارا ذاتی کوئی اختلاف نہیں محض دین و اسلام بالخصوص امام الانبیاء، حبیب کبریا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ناموس وعزت کی وجہ سے ہے۔ فقیر کے پیش کردہ حوالہ جات اصل کتب سے دیکھ کر فیصلہ فرمائیں کہ کیا یہ بیانات نبوت کی گستاخی ہے یا نہیں اگر ہے اور یقیناً ہے تو پھر غیرت کا ثبوت دیجئے کہ ان سے دور رہنے کی کوشش فرمائیے۔ یہ لوگ دین اسلام کی باتوں میں پھنسا کر گمراہی کی طرف لے جاتے ہیں۔ مختلف روپ دھارتے ہیں، کبھی بستر اُٹھا کر، کبھی رجسٹر میں نام درج کرا کر، کبھی دفتر میں لے جا کر حضور نبی پاک ﷺ نے ان کی نشانیاں اور علامات بتا کر اُمت کو بار بار تکرار نہایت اسی شدید تاکید سے ان سے دور رہنے کی تلقین فرمائی ہے۔ تفصیل دیکھئے فقیر کی کتاب ''دیوبندی وہابی کی نشانی رسول اللہ ﷺ کی زبانی''

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہٖ الکریم

پیش لفظ

''فقیراُویسی غفرلہٗ گلزارخلیل'' کی تقریر سے فراغت پاکر حضرت پیر محمد ابراہیم صاحب (مدظلہ) کے مکان پر آرام کے لئے واپس ہوا تو مولوی محمد عظیم صاحب ملے جنہوں نے کنری (سندھ) ضلع تھرپارکر کی دعوت کی کیونکہ ان حضرات کا طریقہ ہے کہ حضرت پیر صاحب کے جلسہ پر جو عالم دین تشریف لاتے ہیں وہاں سے تقریر کے لئے کنری جانا پڑتا۔ یہاں پر پیر صاحب موصوت کے مرید بکثرت ہیں اور اہل سنت کا غلبہ ہے مولانا محمد صاحب خطیب ہیں ان کے اہتمام سے مدرسہ جاری ہے اور جامع مسجد کے خطیب بھی آپ ہیں۔ یہاں کے نوجوان بہت بڑے بیدار ہیں صبح پہنچتے ہی یہ حالات معلوم ہوئے۔ فقیر نے آرام کیا عشاء کے بعد جامع مسجد کی بالائی منزل پر تقریر ہوئی اسے فقیر نے ان کو مرتب کیا تھا اور اس کا خلاصہ حوالہ جات مولانا محمد رمضان چشتی سے لکھوائے۔

گلزار خلیل حضرت پیر محمد ابراہیم جان مجددی (مدظلہ) کی رہائش گاہ کا نام ہے جس کی تفصیل فقیر نے فیض الجلیل عرف آئینہ شیعہ نما میں لکھ دی ہے۔ بعض جاہلوں نے کہا کہ **فیض الجلیل فیما یتعلق بگلراز خلیل** پر اعتراض کیا کہ عربی میں گاف۔ انہیں یہ معلوم نہیں کہ اسماء میں اصلی الفاظ کو باقی رکھنا جائز ہے (وغیرہ) یاد رہے کہ اعتراض بہاولپور کے دیوبندی مولویوں نے کیا تھا ایسے ہی فقیر کی ایک عربی تصنیف میں لفظ بہاولپور لکھنے پر ملتان کے بعض علماء نے اعتراض کیا اسے کیا کہا جائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

امابعد! خطبہ مسنونہ، السلام علیکم۔

حضرات! آج مجھے احباب نے موضوع منتخب کر کے دیا ہے کیا آپ بھی اس موضوع کو چاہتے ہیں وہ ہے دیوبندی فرقہ کے عقائد و مسائل کی بلاتبصرہ تفصیل۔ سب نے ہاں بیک آواز کہا۔

حضرات میں اس موضوع کو آپ کے لئے بیان کرونگا اگرچہ میرا پروگرام کچھ اور تھا لیکن آپ نے مجبور کر دیا اسی لئے کچھ عرض کرنا پڑا۔ آپ کی مجبوری بھی بجا کہ آپ کے اسٹیج سیکریٹری نے مجھے ایک تحریر لکھ کر دی ہے کہ ان دنوں میں یہاں دیوبندی فرقہ کے چند شرا[1] پسند مولوی آئے اور اُنہوں نے اہل سنت کے خلاف زہر اُگلا اور یہ ان کی عادت ہے اور نہ صرف اصاغر بلکہ ان کے اکابر کا بھی یہی حال ہے۔ چند حوالہ جات سنیئے۔

نام کتاب مع صفحہ	حوالہ جات	نمبر شمار
آئینہ صداقت صفحہ ۲۳	ان (بریلوں) پیٹ کے کتوں نے شروع شروع میں اکبر کے دور میں بھی خوب مزے کئے۔	۱
افاضات الیومیہ جلد ۳ صفحہ ۱۸۵	اگر بریلی میں ایک بھی حقیقی مسلمان ہوتا تو آج تمام بریلی مسلمان ہوتی۔	۲
جواہر القرآن صفحہ ۷۳	نبی کو جو حاضر و ناظر کہے بلاشک شرع اس کو کافر کہے	۳
تقویۃ الایمان مع تذکیر الاخوان صفحہ ۷۹	کوئی قادری کوئی سہروردی کوئی نقشبندی کوئی چشتی ہے۔ (الی ان قال) یہودی و نصاریٰ کی طرح۔	۴
بریلوی مذہب صفحہ ۱۸	یہ (بریلوی) تو مرزائیوں سے بھی بڑھ گئے۔	۵

گالی ہی گالی

یہ لوگ بڑے معصوم بن کر تاثر دیتے ہیں کہ ہم کسی کو کچھ نہیں کہتے۔ لیکن یہ حوالہ جات بتاتے ہیں کہ یہ ایسے سبی ہیں کہ جن کو شیعہ سن کر بھی پناہ مانگتے ہیں۔

نوٹ: ان پانچ حوالوں پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ تفصیل فقیر کے رسالہ ''سبی وہابی یا رافضی'' میں ہے۔

غور فرمایئے کہ ان پانچ حوالوں میں کیا کیا کہا ہے

---

[1] یہ مولوی عبدالشکور اور اس کے رفقاء تھے۔ فقیر کو اس نے مناظرہ کا چیلنج کیا ہزاری تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ۔ فقیر نے چیلنج قبول کر لیا وہاں یہ مولوی میدان میں نہ اُترا بری طرح چوری چھپی نکل گیا۔ پھر علی پور فقیر پر مقدمہ کرایا چند دنوں کے بعد مر گیا۔ تفصیل دیکھئے مناظرے ہی مناظرے

(۱) پیٹ کے کتے

(۲) غیر مسلم

(۳) کافر

(۴) یہودی

(۵) نصرانی

(۶) مرزائیوں سے بڑھ کر

انصاف فرمایئے۔

گستاخی تو نہیں

ان کی تحریریں شاہد ہیں یہ لوگ ہمیں مشرک و بدعتی کہتے نہیں تھکتے اس سے ہمارا کچھ نہیں بگڑتا البتہ ان کو مبارک ہو کہ یہی دوگالی گذشتہ زمانہ میں ہمارے آقاؤں نبی ﷺ اور آپ کے محبوب وارثوں کو بھی کہا گیا۔

نام کتاب مع صفحہ	حوالہ جات	نمبر شمار
روح البیان صفحہ ۵ تحت آیت من یطع الرسول الخ	منافقین نے نبی اکرم ﷺ پر شرک کی تہمت لگائی	۶
مظہری پارہ ۲۶ تحت آیت قل ما کنت، خازن وغیرہ	کافروں نے نبی اکرم ﷺ پر بدعت کی تہمت لگائی	۷
تاریخ اسلام مصنف حمید الدین بی۔اے مطبوعہ فیروز سنز لاہور صفحہ ۱۸۳	شرپسندوں نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بدعتی کہا	۸
تاریخ مذاہب اسلام صفحہ ۴۸۷	خوارج نے حضرت علی و حضرت معاویہ رضی اللہ عنہما کو مشرک کہا۔	۹

نوٹ: نمونہ کے طور پر چند حوالے لکھ دیئے ہیں تا کہ ناظرین سوچ سکیں کہ یہ دو گالی پہلے کون اور کن کو دی جاتی تھیں اور آج بھی یہ دیکھ لیں کون اور کس کو یہ گالی دی جارہی ہے کہ منافقین اور شرپسند اور خوارج بھی اپنے آپ کو نہ صرف اسلام کا دعویٰ کرتے تھے بلکہ توحید کے بہت بڑے علمدار تھے اسی لئے اب سوچیں کہ اہل دیوبند اور وہابیوں کو کن کی وراثت ملی اور

ہم اہل سنت کو کن حضرات کی وراثت نصیب ہوئی۔

انگریز کا پودا

انگریز کی سیاست سب کو معلوم ہے اس نے ہندوستان میں قدم جماتے ہی مسلمانوں کو آپس میں لڑا دیا۔اس طریقہ سے اس نے مرزائی، وہابی پودے لگائے دیوبند بھی انگریز کا پودا ہے۔

چنانچہ دیوبندی مولوی احسن نانوتوی کے سوانح نگار نے دیوبندی کے مرکزی مدرسہ ''دیوبند'' کے متعلق برطانیہ کے لیفٹیننٹ گورنر کے ایک معتمد انگریز پامر نامی کا تاثر اس طرح درج کیا ہے کہ اس مدرسہ (دیوبند) نے یوماً فیوماً ترقی کی ۳۱ جنوری ۱۸۷۵ء بروز یکشنبہ لیفٹیننٹ گورنر کے ایک خفیہ معتمد انگریز مسمی پامر نے اس مدرسہ کو دیکھا تو اس نے نہایت اچھے خیالات کا اظہار کیا اس کے معائنہ کی چند سطور درج ذیل ہیں۔

جو کام بڑے بڑے کالجوں میں ہزاروں روپیہ صرف سے ہوتا ہے وہ یہاں کوڑیوں میں ہو رہا ہے جو کام پرنسپل ہزاروں روپیہ ماہانہ تنخواہ لے کر کرتا ہے وہ یہاں ایک مولوی چالیس روپیہ ماہانہ پر کر رہا ہے۔مدرسہ خلاف سرکار نہیں بلکہ موافق سرکار ممد و معاون سرکار ہے۔(مولانا محمد احسن نانوتوی صفحہ ۲۱۷ مطبوعہ کراچی)

سامعین جو مرکزی مدرسہ انگریزوں کا پودا ہو تو وہاں سے اکثر فارغ التحصیل ہونے والے بھی یقیناً انگریزوں کے پٹھو اور انہی کے پروردہ ہیں اور یہ مکالمۃ الصدرین مولوی شبیر احمد عثمانی دیوبندیوں کے شیخ الاسلام کی طرف سے شائع ہوئی ہے۔خطبات عثمانی دیوبندیوں کے شیخ الاسلام کی طرف سے شائع ہوئی ہے خطبات عثمانی میں بھی شامل ہے جبکہ اس نے ہندوستانی شیخ الاسلام کو گلہ و شکوہ کے طور لکھوائی یعنی حسین کانگریسی کے متعلق۔

اشرف علی تھانوی انگریزوں کا وظیفہ خوار

حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔۔۔۔۔۔۔۔ہمارے آپ کے مسلم بزرگ و پیشوا تھے ان کے متعلق بعض لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ ان کو چھ سو روپیہ ماہوار حکومت کی جانب سے دیئے۔(مکالمۃ الصدرین صفحہ ۹)

تبلیغی جماعت کے سرپرست انگریز

مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے کہا کہ مولانا الیاس صاحب کی تبلیغی تحریک کو بھی ابتداً حکومت (برطانیہ) کی جانب سے بذریعہ حاجی رشید احمد صاحب کچھ روپیہ ملتا تھا پھر بند ہو گیا۔(مکالمۃ الصدرین صفحہ ۸)

جمعیت علماءِ اسلام کو انگریزوں کی مالی امداد

مولانا حفظ الرحمٰن صاحب کی تقریر کا خلاصہ یہ تھا کہ کلکتہ میں جمعیت العلماء اسلام حکومت کی مالی امداد اور اس کے ایماء سے قائم ہوئی ہے۔ (مکالمۃ المصدرین صفحہ ۷)

ملک الموت اور شیطان

الحاصل غور کرنا چاہیے کہ شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم کو خلافِ نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی فخر دو عالم کی وسعت علم کی کون سی نص قطعی ہے جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔

(براہین قاطعہ مصنف مولوی خلیل احمد انبیٹھوی ومصدقہ مولوی رشید احمد گنگوہی مطبوعہ دیو بند صفحہ ۵۱)

اور لکھا..... اعلیٰ علیین میں روحِ مبارک علیہ السلام کی تشریف رکھنا اور ملک الموت سے افضل ہونے کی وجہ سے ہرگز ثابت نہیں ہوتا کہ علم آپ کا ان اُمور میں ملک الموت کے برابر بھی ہو چہ جائیکہ زیادہ۔ (براہین قاطعہ صفحہ ۵۲)

علم شیطان کا ہو علم نبی سے زائد
پڑھوں لاحول نہ کیوں دیکھ کے صورت تیری

شیطان کا علم زیادہ

براہین قاطعہ کے صفحہ ۵۲ پر ہے اعلیٰ علیین میں روح مبارک علیہ السلام کی تشریف رکھنا اور ملک الموت سے افضل ہونے کی وجہ سے ہرگز ثابت نہیں ہوتا کہ علم آپ کا ان اُمور میں ملک الموت کے برابر بھی ہو چہ جائیکہ زیادہ۔

نبی علیہ السلام کو اپنے خاتمہ سے بے خبری

معاذ اللہ براہین قاطعہ کے صفحہ ۵۱ پر ہے۔ خود فخر عالم ﷺ فرماتے ہیں

واللہ لا ادری ما یفعل بی ولا بکم۔

بخدا مجھے خبر نہیں کہ میرے اور تمہارے ساتھ کیا ہوگا

انتباہ

یہ حدیث مع آیت

وَمَآ اَدۡرِیۡ مَا یُفۡعَلُ بِیۡ وَلَا بِکُمۡ (پارہ ۲۶، سورۃ الاحقاف، ایت ۹)

ترجمہ: اور میں نہیں جانتا میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا۔

منسوخ ہے لیکن افسوس ہے کہ دیو بندی فرقہ رسول اللہ ﷺ پر کتنی بڑی تہمت لگاتے ہیں۔

نبی علیہ السلام کو دیوار کے پیچھے کا علم نہیں

اسی براہین قاطعہ میں ہے شیخ عبدالحق محدث دہلوی روایت کرتے ہیں کہ مجھ کو (رسول اللہ ﷺ) کو دیوار کے پیچھے کا علم نہیں۔

تبصرہ اُویسی غفرلہ'

یہ حضور سرورِ عالم ﷺ پر صریح بہتان وافترا اور ایک موضوع حدیث کا سہارا لے کر نبی پاک ﷺ کی تنقیص وگستاخی کا مظاہرہ کیا گیا ہے حالانکہ یہی شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب مدارج النبوۃ میں اس روایت کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں

جوابش انست کہ ایں سخن اصلی ندارد وروائینی بداں صحیح نشدہ۔

ایسی بے اصل روایتوں سے حضور ﷺ کے کمالاتِ علمی کا انکار کرنا بدترین جہالت وضلالت ہے۔

جانوروں جیسے حضور ﷺ کا علم

حفظ الایمان مصنف مولوی اشرف علی تھانوی صفحہ ۸ میں ہے

پھر یہ کہ آپ کی ذاتِ مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب۔ اگر بعض علومِ غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور ﷺ ہی کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید وعمر ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات وبہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔

تبصرہ اُویسی

اہل سنت کا عقیدہ ہے کہ رسول کریم ﷺ کا علم تمام کائنات کے علم سے ممتاز ہے اور اس قسم کی تشبیہ شان رسالت کی شدید ترین توہین تنقیص ہے۔

حضور ﷺ کا خاصہ نہیں۔

فتاویٰ رشیدیہ حصہ دوم پر تحریر ہے

استفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ لفظ رحمۃ للعلمین مخصوص حضور ﷺ سے ہے یا ہر شخص کو کہہ سکتے ہیں؟

الجواب: لفظ رحمت للعالمین صفت خاصہ رسول اللہ ﷺ نہیں ہے بلکہ دیگر اولیاء، انبیاء اور علماءِ ربانیین بھی موجب رحمت عالم ہوتے ہیں گرچہ جناب رسول اللہ ﷺ سب سے۔ لہٰذا اگر دوسرے پر اس لفظ کو بتاویل بول دیوے تو جائز ہے۔

(فتاویٰ رشیدیہ جلد ۲ صفحہ ۹)

☆ حضرت گنگوہی صاحب کو حضرت حاجی امداد اللہ صاحب کی وفات کی خبر ملی تو بظاہر یہ معلوم نہ تھا کہ اس قدر محبت حضرت

کے ساتھ ہوگی۔ حضرت گنگوہی حضرت کی نسبت بار بار رحمۃ للعالمین فرماتے تھے۔

(افاضات الیومیہ تھانوی جلد اصفحہ ۱۰۵)

☆ آج نمازِ جمعہ کے موقع پر جانکاہ سن کر دل پر بے حد چوٹ لگی کہ حضرت قبلہ (مفتی محمد حسن) رحمۃ للعالمین دنیا سے سفر آخرت فرما گئے۔ (عزیز الرحمٰن مہتمم مدرسہ امداد العلوم، ایبٹ آباد، تذکرہ حسن صفحہ ۲۰۶)

سامعین!

وہ صفت جو اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کو خصوصیت سے عطا فرمائی ہے یہ لوگ اسے گھٹانے کے خیال میں کیوں ہیں سوچیے۔

دیوبندی حضور ﷺ کے أستاد بننے کے مدعی

براہین قاطعہ میں مولوی خلیل احمد صاحب انبیٹھوی صفحہ ۲۶ پر لکھتے ہیں

مدرسہ دیوبند کی عظمت حق تعالیٰ کی بارگاہ میں بہت ہے کہ صدہا عالم یہاں سے پڑھ کر گئے اور خلق کثیر کو ظلمات وضلالت سے نکالا۔ یہی سبب ہے کہ ایک صالح فخر عالم علیہ السلام کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوئے تو آپ کو اُردو میں کلام کرتے دیکھ کر پوچھا کہ آپ کو یہ کلام کہاں سے آگئی آپ تو عربی ہیں۔ فرمایا کہ جب سے علماء مدرسہ دیوبند سے معاملہ ہوا ہم کو یہ زبان آگئی۔ سبحان اللہ اس سے رتبہ اس مدرسہ کا معلوم ہوا۔

سامعین غور فرمائیے کیا حضور ﷺ اُردو دیوبندیوں سے سیکھے ہیں اس سے بڑھ کر گستاخی اور کیا ہوسکتی ہے۔

حضور ﷺ پر بہتان

بلغۃ الحیران صفحہ ۲۶۷ پر ہے اور قبل الدخول طلاق دو تو اس عورت پر عدت لازم نہ ہوگی جیسا کہ زینت کو طلاق قبل الدخول دی گئی اور رسول اللہ ﷺ نے اس کو بلا عدت نکاح کر لیا کہ حضور نے عدت گزرنے سے پہلے حضرت زینب سے نکاح کر لیا بلکہ حقیقت یہ ہے کہ حضور ﷺ نے ان کی عدت گزرنے سے پہلے پیغام نکاح تک نہیں بھیجا جیسا کہ مسلم شریف جلد اول صفحہ ۴۶۰ پر حدیث وارد ہے

لما انقضت عدۃ زینب قال رسول اللہ ﷺ لزید فاذکر ھا علی الحدیث

یعنی جب حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی عدت پوری ہوگئی تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت زید سے فرمایا کہ تم زینب کو میری طرف سے نکاح کا پیغام دو۔

لہٰذا جو شخص حضور ﷺ پر یہ افتراء کرتا ہے وہ بارگاہ رسالت کا سخت دشمن اور بدترین گستاخ ہے۔

تقویۃ الایمان صفحہ ۳۴ پر مرقوم ہے

یعنی میں بھی ایک دن مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں۔

تبصرہ اُویسی غفرلہ'

مذکورہ بالا جملہ مولوی اسماعیل دہلوی نے رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کیا ہے حالانکہ یہ حضور ﷺ پر بہتان ہے اور نبوت پر جھوٹ۔ بہتان تراشنا بدترین ضلالت وگمراہی ہے علاوہ ازیں یہ خود حضور سرور کونین ﷺ کے صریح ارشاد

ان اللہ حرم علی الارض ان تاکل اجساد الانبیاء نبی اللہ حی یرزق۔ (مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۲۱)

بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے اجسام کھانا حرام کیا۔ اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ سے رزق دیا جاتا ہے۔

لہٰذا حضور ﷺ کے حق میں یہ اعتقاد رکھنا کہ معاذ اللہ حضور مر کر مٹی میں مل گئے صریح گمراہی ہے اور حضور ﷺ کی طرف منسوب کر کے یہ کہنا کہ معاذ اللہ میں بھی مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں رسول اللہ ﷺ پر افتراء محض اور شانِ اقدس میں توہین صریح ہے لیکن ان گستاخوں اور بے ادبوں سے کون پوچھے۔ اُلٹا چوری سینہ زوری کے قاعدہ پر دین کی ٹھیکیداری کے دعویدار بھی ہیں۔

عجب رنگ ہیں زمانے کے

دجال سے تشبیہ

اپنی کتاب آب حیات مطبع قدیمی واقع دہلی صفحہ ۱۶۹ پر لکھتے ہیں

چنانچہ حضور ﷺ کا کلام اس ہیچمدان کی تصدیق کرتا ہے۔ فرماتے ہیں

تنام عیناى ولا ینام قلبی او کماقال۔

لیکن اس قیاس پر دجال کا حال بھی یہی ہونا چاہیے اس لئے کہ جیسے رسول اللہ ﷺ بوجہ منشائیت ارواح مؤمنین جس کی تحقیق سے ہم فارغ ہو چکے ہیں متصف بحیات بالذات ہوئے ایسے ہی دجال بھی بوجہ منشائیت ارواح کفار جس کی طرف ہم اشارہ کر چکے ہیں متصف بحیات بالذات ہوگا اور اس وجہ سے اس کی حیات قابل انفکاک نہ ہوگی اور موت ونوم میں استتار ہوگا انقطاع نہ ہوگا اور شاید یہی وجہ معلوم ہوتی ہے کہ ابن صیاد جس کے دجال ہونے کا صحابہ کو ایسا یقیناً تھا کہ قسم کھا بیٹھتے تھے اپنی نوم کا وہی حال بیان کرتا ہے جو رسول اللہ صلعم نے اپنی نسبت ارشاد فرمایا یعنی بشہادت احادیث وہ بھی یہی کہتا تھا کہ

تنام عینی ولاینام قلبی

میری آنکھ سوتی ہے دل بیدار ہوتا ہے

انتباہ

حضور ﷺ کے خصوصی اوصاف دجال کے لئے ثابت کرنا معاذ اللہ تنقیص شانِ نعت ہے لیکن دیوبندی تو اس کو اسلام سمجھتے ہیں کہ حضور ﷺ ہیں تو ہمارے جیسے آدمی تو پھر انہیں دجال سے تشبیہ دیں یا جانوروں یا پاگلوں سے جیسے قاسم نانوتوی نے اسی کتاب آب حیات میں اور تھانوی نے حفظ الایمان میں۔

سیدہ عائشہ کی گستاخی

مولوی اشرف علی تھانوی نے بڑھاپے میں ایک کمسن شاگردنی سے نکاح کیا۔اس نکاح سے پہلے ان کے کسی مرید نے خواب میں دیکھا کہ مولوی اشرف علی کے گھر حضرت عائشہ صدیقہ آنے والی ہیں جس کی تعبیر مولوی اشرف علی صاحب نے یہ کی کہ کوئی کمسن عورت میرے ہاتھ آئے گی کیونکہ حضرت عائشہ صدیقہ کا نکاح جب حضور ﷺ سے ہوا تو آپ کی عمر سات سال تھی وہی نسبت یہاں ہے کہ میں بڈھا ہوں اور بی بی لڑکی ہے۔

(رسالہ الامداد، مصنف اشرف علی تھانوی، ماہ صفر ۱۳۳۵ھ)

تبصرہ اُویسی غفرلہ'

خواب کا معاملہ کہہ دینا ایک بہانہ ہے ورنہ ایماندار سوچے کہ حضور ﷺ کی ساری بیویاں مسلمانوں کی مائیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَ اَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ (پارہ ۲۱، سورۃ الاحزاب، ایت ۶)

ترجمہ: اور اس کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں۔

خصوصاً صدیقۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وہ شان ہے کہ دنیا بھر کی مائیں ان کے قدم پاک پر قربان ہوں۔کوئی کمینہ انسان بھی ماں کو خواب میں دیکھ کر زوجہ سے تعبیر نہ دیگا۔ یہ حضرت صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سخت توہین بلکہ اس جناب کے حق میں صریح گالی ہے اس سے زیادہ اور کیا بے ایمانی اور بے غیرتی ہو سکتی ہے کہ ماں کو زوجہ سے تعبیر دی جائے۔ یہ نقد سودا ہے کہ اس طرح کا خواب نہ پہلے کسی نے دیکھا اور نہ تھانوی کے سوا کسی اور نے تاحال دیکھا۔

ے کتاب میں اس طرح ہے ہم اہل سنت کہتے ہیں (ﷺ) صلعم وصہ وغیرہ لکھنا محرومی کی نشانی ہے تفصیل دیکھئے فقیر کا رسالہ ''کراہت صلعم

تھانوی کلمہ

مولوی اشرف علی تھانوی کے ایک مرید نے مولوی صاحب موصوف کو لکھا کہ میں نے خواب کی حالت میں اس طرح کلمہ پڑھا

لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ

چاہتا تھا کہ کلمہ صحیح پڑھوں مگر منہ سے یہی نکلتا تھا۔ پھر بیدار ہو گیا تو درود شریف پڑھا تو یوں

اللھم صل علیٰ سیدنا ونبینا ومولنا اشرف علی

بیدار ہوں مگر دل بے اختیار ہے اس کا جواب مولوی اشرف علی صاحب نے یہ دیا کہ اس واقعہ میں تسلی تھی کہ جس طرف تم رجوع کرتے ہو وہ بعونہٖ تعالیٰ متبع سنت ہے۔

(۲۴ شوال ۱۳۳۵ھ ماخوذ از رسالہ الامداد بابت ماہ صفر ۱۳۳۶ھ صفحہ ۳۵)

درسِ عبرت

غور کرنا چاہیے کہ مولوی اشرف علی صاحب کا کلمہ پڑھ لو اور ان پر درود پڑھو مگر بے اختیاری زبان کا بہانہ کر دو سب جائز ہے۔ کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے دے اور کہے کہ بے اختیار زبان سے نکل گیا طلاق ہو جاتی ہے مگر یہاں یہ بہانہ کافی مانا گیا اور اس کو پیر کے متبع سنت ہونے کی دلیل قرار دیا گیا۔

(معاذ اللہ) حضور باورچی

تذکرۃ الرشید صفحہ ۴۶ میں ہے کہ حاجی امداد اللہ صاحب نے خواب میں دیکھا کہ آپ کی بھاوج اپنے مہمانوں کا کھانا پکا رہی ہے کہ جناب رسول کریم ﷺ تشریف لائے اور ان سے فرمایا کہ اُٹھ تو اس قابل نہیں کہ امداد اللہ کے مہمانوں کا کھانا پکائے۔ اس کے مہمان علماء (یعنی دیوبندی) ہیں اس کے مہمانوں کا کھانا میں پکاؤں گا۔ (معاذ اللہ)

سامعین ایمان سے کہے کیا یہ نبی کریم ﷺ کی گستاخی ہے یا نہیں۔ اس کا دیوبندی یہ جواب دیتے ہیں کہ یہ خواب کی باتیں ہیں میں کہتا ہوں کہ عام آدمی کا خواب پس آنا اور بات ہے حضور ﷺ کے لئے یہ تو عقیدہ ہے کہ خواب میں آپ خود ہوتے پھر گستاخی نہیں تو اور کیا ہے۔

خدا کے سوا کسی کو نہ مانو

تقویۃ الایمان میں مولوی اسماعیل صاحب دہلوی نے صفحہ ۹ پر لکھا

اللہ کے سوا کسی کو نہ مان اور اس سے نہ ڈر۔

اور تقویۃ الایمان کے صفحہ ۱۰ پر تحریر کیا

ہمارا جب خالق اللہ ہے اور اس نے ہم کو پیدا کیا تو ہم کو بھی چاہیے کہ اپنے ہر کاموں پر اسی کو پکاریں اور کسی سے ہم کو کیا کام۔ جیسے جو کوئی ایک بادشاہ کا غلام ہو چکا تو وہ اپنے ہر کام کا علاقہ اسی سے رکھتا ہے دوسرے بادشاہ سے بھی نہیں رکھتا ہے اور کسی چوہڑے چمار کا تو کیا ذکر۔

کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی۔ دیوبندیوں سے پوچھئے۔

فائدہ: اس عبارت میں اللہ تعالیٰ کے سوا مثال دے کر انبیاء و اولیاء (اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم) کو چوہڑے چمار بنا دیا

(معاذ اللہ)

تقویۃ الایمان صفحہ ۱۶ پر تحریر ہے کہ

اس کے دربار میں ان کا تو یہ حال ہے کہ جب وہ کچھ حکم فرماتا ہے تو وہ سب رعب میں آکر بے حواس ہو جاتے ہیں۔

تقویۃ الایمان کے صفحہ ۶ پر لکھتے ہیں

اس شہنشاہ کی تو یہ شان ہے کہ ایک آن میں چاہے تو کروڑوں نبی اور ولی جن اور فرشتے جبرائیل اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر پیدا کر ڈالے۔

انتباہ

یہ عقیدہ دیوبندیوں کا اب بھی جوں کا توں ہے ان سے پوچھ لیں۔

اہل سنت کا عقیدہ

اہل سنت کے نزدیک حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل و نظیر کے پیدا کرنے سے قدرت و مشیت ایزدی کا متعلق ہونا محال عقلی ہے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پیدائش میں تمام انبیاء سے حقیقتاً اول ہیں اور بعثت میں تمام انبیاء سے آخر اور خاتم النبین ہیں۔ ظاہر ہے کہ جس طرح اول حقیقی میں تعدد محال بالذات ہے اسی طرح خاتم النبین میں بھی تعدد ممتنع لذاتہٖ ہے اور اس بناء پر قدرت و مشیت خداوندی کا ناقص ہونا لازم نہیں آتا بلکہ اسی امر محال کا قبیح و مذموم ہونا ثابت ہوتا ہے کہ وہ اس بات کی صلاحیت ہی نہیں رکھتا کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت و مشیت اس سے متعلق ہو سکے۔

لطیفہ

اہل سنت نے جب یہ دلیل قائم کی کہ اللہ تعالیٰ اگر اور محمد پیدا کرے تو اس پر جھوٹ کا الزام آئے گا اس لئے کہ وہ ہمارے محمد ﷺ کو خاتم النبین کہہ چکا ہے اگر اور محمد بنائے گا تو جھوٹ ثابت ہوگا۔ دیوبندیوں نے کہا اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے۔

باری تعالیٰ کی طرف جھوٹ کی نسبت

امکانِ کذب سے مراد دخول کذب تحت قدرت باری تعالیٰ ہے۔

(فتاویٰ رشیدیہ صفحہ ۱۹، براہین قاطعہ صفحہ ۲۷۵)

افعالِ قبیحہ

افعالِ قبیحہ کو مثل دیگر ممکنات ذاتیہ مقدور باری جملہ اہل حق (علمائے دیوبند) تسلیم فرماتے ہیں۔

(جہد المقل جلد ا، صفحہ ۴۱)

فائدہ: یہ امکانِ کذب کا مسئلہ ہے اور نہایت دقیق ہے یہاں صرف اتنا سمجھ لیں کہ دیوبندی نہ صرف نبی کریم ﷺ کے گستاخ اور بے ادب ہیں بلکہ یہ خود کی گستاخی اور بے ادبی سے بھی نہیں چوکتے۔ اس لئے کہ بے ادبی اور گستاخی ان کی جبلی عادت ہے جیسے بچھو ڈسنے پر مجبور ہے بھلا یہ بھی کوئی عقلمندی ہے کہ خدا تعالیٰ جیسی منزہ ذات کو جھوٹا اور دیگر افعال قبیحہ سے موصوف مانا جائے۔ توبہ، توبہ

تحقیق کے لئے دیکھئے اعلیٰ حضرت کی کتاب سبحان السبوح اور علامہ کاظمی صاحب کی کتاب تسبیح الرحمٰن۔

نبی علیہ السلام معصوم نہیں (معاذاللہ)

دروغ صریح بھی کئی طرح پر ہوتا ہے ہر قسم کا حکم یکساں نہیں۔ ہر قسم سے نبی کو معصوم ہونا ضروری نہیں بالجملہ علی العموم کذب کو منافی شانِ نبوت بایں معنی سمجھنا کہ یہ معصیت ہے اور انبیاء علیہم السلام معاصی سے معصوم ہیں خالی غلطی سے نہیں۔ یہ عقیدہ مولوی قاسم نانوتوی نے تصفیہ العقائد میں لکھا مولوی عیسیٰ لودھرونی ویومدی ثم مودودی نے نام لئے بغیر فتویٰ دیوبندی سے منگوایا وہ بھی سن لیں۔

فتوی ۷۸۶/۴۱

الجواب

انبیاء علیہم السلام معاصی سے معصوم ہیں۔ ان کو مرتکب معاصی سمجھنا العیاذ باللہ اہل سنت و جماعت کا عقیدہ نہیں اسکی وہ تحریر خطرناک بھی ہے اور عام مسلمانوں کو ایسی تحریرات پڑھنا جائز نہیں۔ فقط واللہ اعلم

سید احمد سعید نائب مفتی دارالعلوم دیوبند

جواب صحیح ہے ایسے عقیدے والا کافر ہے جب تک وہ تجدید ایمان اور تجدید نکاح نہ کرے اس سے قطع تعلق کرے۔

مسعود احمد عفی اللہ عنہ

مہر دارالافتاء فی دیوبند الہند

المشتہر محمد عیسیٰ نقشبندی ناظم مکتبہ اسلامیہ لودھراں ضلع ملتان

فائدہ: اگر ہم اہل سنت ایسا جواب لکھتے ہیں دیوبندی ٹولہ ناراض ہوتا لیکن یہ فتویٰ دارالعلوم دیوبند کا ہے۔

عقیدہ دیوبند

تقویۃ الایمان کے صفحہ ۲۲ پر ہے

جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا مالک و مختار نہیں۔

تبصرہ اُویسی غفرلہ'

حالانکہ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مختار کل بنایا ہے۔ تفصیل دیکھئے فقیر کی کتاب ''اختیار الکل لمختار الکل''

عقیدہ دیوبندی

تقویۃ الایمان صفحہ ۳۵ میں ہے

جیسا ہر قوم کا چودھری اور گاؤں کا زمیندار سوان معنوں پر پیغمبر اپنی اُمت کا سردار ہے۔

غور فرمایئے کہ جن ذہنوں میں نبی علیہ السلام کی قدر و منزلت ایک چودھری اور زمیندار جتنی ہو وہ نبی علیہ السلام کی بے ادبی اور گستاخی نہ کریگا تو کیا کریگا۔

تمام مفسرین جھوٹے

مولوی حسین علی صاحب شاگرد مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی بلغۃ الحیران صفحہ ۱۵ پر لکھتے ہیں:

وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا (پارہ، سورۃ، ایت)

ترجمہ: اور دروازہ میں سجدہ کرتے داخل ہو۔

باب سے مراد مسجد کا دروازہ ہے جو کہ نزدیک تھی اور باقی تفسیروں کا کذب ہے۔

یہ حوالہ پڑھ کر میں ہنس پڑا اس لئے کہ جس قوم کا عقیدہ ہو کہ خدا تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے تو پھر بیچارے مفسرین کون لگتے ہیں کہ یہ لوگ انہیں جھوٹے کہہ دیں تو کون سی بڑی بات ہے۔

چمار سے بھی ذلیل

ہر چھوٹا بڑا مخلوق (نبی وغیر نبی) اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہے۔

(تقویۃ الایمان مصنف مولوی اسمٰعیل صاحب)

نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال

نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال لانا اپنے گدھے اور بیل کے خیال میں ڈوب جانے سے بدتر ہے۔

(صراط مستقیم مصنف مولوی اسمٰعیل دہلوی)

اس کی تردید فقیر کی کتاب رفع الحجاب میں پڑھیئے مختصر تحقیق آگے آتی ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پلصراط سے گر رہے تھے

میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ مجھے آپ پلصراط پر لے گئے اور دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم گرے جا رہے ہیں تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو گرنے سے روکا۔ (بلغۃ الحیران)

(مبشرات مصنف مولوی حسین علی واں بھچراں ضلع میانوالی پنجاب، شاگرد مولوی رشید احمد گنگوہی)

تبصرہ اُویسی غفرلہٗ

اس گستاخی کا پہلو ظاہر ہے حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض غلام پلصراط سے بجلی کی طرح گزر جائیں گے اور پلصراط پر پھسلنے والے لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد سے سنبھل سکیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دعا فرمائیں گے

رب سلم (حدیث)

جو کہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو صراط پر گرنے سے بچایا وہ بے ایمان نہیں تو اور کیا ہے۔

امام اہل سنت سیدی اعلیٰ حضرت قدس سرہ نے فرمایا۔

رضا پل سے وجد کرتے گزریئے☆ کہ ہے رب سلم صدائے محمد (ﷺ)

انتباہ

خواب والا عذر جھوٹ ہے بلکہ کہہ دو کہ خود خواب جھوٹا ہے یہ لوگ اپنی شان بڑھانے کے لئے ایسے خواب گھڑنے کے استاد ہیں۔ دیکھئے فقیر کی تصنیف بلی کے خواب۔

انتباہ

قیامت میں تو حضور ﷺ کی اُمت کے لئے یہ حال ہوگا کہ

نزع میں گور میں میزان پہ سر پل پہ
نہ چھٹے ہاتھ دامانِ معلٰی تیرا

میدانِ قیامت کا اپنا پتہ سرورِ عالم ﷺ نے خود بتایا ہے چنانچہ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک مرتبہ حضور ﷺ سے عرض کی یارسول اللہ ﷺ قیامت کے روز میری شفاعت فرمائیے گا حضور ﷺ نے فرمایا ہاں میں کروں گا۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا حضور ﷺ قیامت کے روز میں آپ کو کہاں تلاش کروں آپ کہاں ملیں گے؟ حضور ﷺ نے فرمایا

اطلبنی اول تطلبنی علی الصراط

سب سے پہلے مجھے پل صراط پر تلاش کرنا

عرض کیا حضور ﷺ اگر آپ وہاں نہ مل سکیں تو پھر کہاں تلاش کروں؟ فرمایا

فاطلبنی عندالمیزان

پھر مجھے میزان پر تلاش کرنا

عرض کیا حضور ﷺ! اگر وہاں بھی آپ نہ مل سکیں تو؟ فرمایا

فاطلبنی عند الحوض فانی لا اخطئنی ھذہٖ الثلاثا لمواطف۔ (مشکوٰۃ شریف ۴۸۵)

پھر مجھے حوضِ کوثر پر تلاش کرنا کہ ان تینوں مقامات سے کسی نہ کسی مقام پر میں ضرور ملونگا۔

اُمتی نبی سے بڑھ جاتاھے

اعمال میں بظاہر اُمتی نبی کے برابر ہو جاتے ہیں بلکہ بڑھ بھی جاتے ہیں۔

(تحذیر الناس مصنف مولوی محمد قاسم نانوتوی مذکور)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیسے اور

اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مثل ونظیر ممکن ہے۔ (یکروزی مصنف مولوی اسمٰعیل صاحب دہلوی مطبوعہ فاروقی صفحہ ۱۴۴)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے بھائی

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھائی کہنا جائز ہے کیونکہ آپ بھی انسان ہیں۔

(براہین قاطعہ مصنف مولوی خلیل احمد انبیٹھوی)

تبصرہ اُویسی غفرلہ'

والد صاحب کو بھائی اور والدہ اور زوجہ صاحبہ کو بھائی بہن کہا کریں کیونکہ یہ بھی مسلمان ہیں جائز ہونے میں کوئی شک بھی نہیں۔

ضروری گزارش

مخالفین عوام میں تاثر دیتے ہیں کہ اہل سنت انہیں گالیاں دیتے ہیں ہم گالیاں دینے کو گناہ سمجھتے ہیں لیکن افسوس کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جی بھر کر گستاخیاں کرتے ہیں ہم ان کی گستاخیاں عوام کو بتاتے ہیں اگر اس کا نام گالی ہے تو بے شک مخالفین شور مچائیں ہم تو عوام کو ان کی گستاخیوں سے آگاہ کرتے رہیں گے تاکہ عوام ان کے دام وتزویر میں پھنس نہ جائیں۔

سنیئے دیوبندی اور غیر مقلد وہابیوں کے امام اور مجدد اسماعیل قتیل نے اپنی کتاب صراط مستقیم میں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے کینہ اور بغض کا ثبوت اپنے مندرجہ بالا عقیدے میں روزِ روشن کی طرح دیا ہے جو کہ درج ہے۔

عقیدہ

از وسوسہ زنا خیال مجامعت زوجہ خود بہتر است وصرف ہمت بسوئے شیخ وامثال آں از معظمین گو جناب رسالتماب باشند بچندیں مرتبہ بدتر از استغراق درصورت گاؤ خود است۔

(نماز میں) زنا کے وسوسہ سے اپنی بیوی کی مجامعت کا خیال بہتر ہے اور شیخ یا اسی جیسے بزرگوں کی طرف خواہ رسالتماب ہی ہوں اپنی ہمت (خیال) کو لگا دینا اپنے بیل اور گدھے کی صورت میں مستغرق ہونے سے زیادہ بُرا ہے۔

(صراط مستقیم فارسی صفحہ ۸۶ مطبوعہ دہلی)

ناظرین کرام! ابوالوہابیہ اسماعیل دہلوی قتیل کا مندرجہ بالا نظریہ اور عقیدہ کس قدر دلسوز اور عشاقِ رسول کے جذبات کو چھلنی کردینے والا ہے اسلاف کا عقیدہ تو یہ ہو کہ جب میں تشہد پڑھتے وقت بارگاہ رسالتمآب میں ہدیہ سلام **السلام علیك ایھا النبی** پیش کرے تو اُس وقت یہ سمجھتے ہوئے پڑھے کہ امام الانبیاء حبیب کبریا محمد مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں بالمشافہ سلام عرض کررہا ہے۔

علامہ عبدالوہاب شعرانی قدس سرہ النورانی نے لکھا ہے کہ میں نے اپنے سردار علی خواص علیہ الرحمۃ کو سنا کہ فرماتے تھے کہ شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نمازی کو تشہد میں نبی پاک ﷺ پر درود وسلام عرض کرنے کا اس لئے حکم دیا ہے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے دربار میں غفلت کے ساتھ بیٹھتے ہیں انہیں آگاہ فرمادے کہ اس حاضری میں اپنے نبی اکرم ﷺ کو بھی دیکھیں اس لئے حضور ﷺ کبھی بھی اللہ تعالیٰ کے دربار سے جدا نہیں ہوتے۔

فیخا طبونہ بالسلام مشافھۃ

پس حضور ﷺ پر بالمشافہ سلام عرض کریں۔

(میزان الکبریٰ جلد۱، صفحہ ۱۶۷ مطبوعہ مصر)

امام غزالی علیہ الرحمۃ کا ارشاد ہے کہ

جب تشہد کے لئے بیٹھو اور تصریح کرو کہ جتنی چیزیں تقرب کی ہیں خواہ صلوٰۃ ہو یا طیبات یعنی اخلاق ظاہرہ۔ وہ سب اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اسی طرح ملک خدا کے لئے ہے اور یہی معنیٰ التحیات کے ہیں اور نبی پاک ﷺ کے وجود باوجود کو اپنے دل میں حاضر کرو اور **السلام علیك ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ** کہو۔ (احیاء العلوم باب چہارم جلد اول)

شیخ المحدثین شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ القوی نے شرح مشکوٰۃ میں تحریر فرمایا ہے کہ

بعضے عرفا گفتہ اند کہ ایں خطاب بجہت سریاں حقیقت محمدیہ است در ذرائر موجودات وافراد ممکنات پس آنحضرت در ذرات مصلیاں موجود وحاضر است پس مصلی را باید کہ ازیں معنے آگاہ باشد وازیں شہود غافل نہ بود تا انوار قرب واسرارِ معرفت منور وفائز گردد۔

بعض عارفین فرماتے ہیں کہ ایھا النبی کا خطاب اس لئے ہے کہ حضور ﷺ کی حقیقت محمدیہ موجودات کے ذرہ ذرہ اور ممکنات کے میں موجود وحاضر ہے۔ مصلی پر لازم ہے کہ وہ اس حقیقت سے آگاہ ہو ایسے شہود سے غفلت نہ برتے تاکہ اس پر انوارِ قرب واسرار معرفت منور وروشن ہوں۔

مزید تحقیق فقیر کی کتاب ''رفع الحجاب'' میں پڑھیئے۔

انبیاء اولیاء سے شفاعت طلب کرنے والا ابوجہل جیسا مشرک ہے

دیوبندیوں کے امام اسماعیل دہلوی نے لکھا کہ جو کوئی (انبیاء واولیاء) کو اپنا وکیل اور سفارشی سمجھے اور نذرونیاز کرے گو اس کو اللہ تعالیٰ کا بندہ مخلوق ہے سمجھے سو ابوجہل اور وہ شرک ہے میں برابر ہے۔

(تقویۃ الایمان صفحہ ۸ مطبوعہ دہلی)

سواب بھی جو کوئی کسی مخلوق کو عالم میں تصرف ثابت کرے اور اپنا وکیل ہی سمجھ کر اس کو مانے سو اس پر شرک ثابت ہو جاتا ہے۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۲۷)

انبیاء اور اولیاء اللہ تعالیٰ کی عطا سے تصرف فرماتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہمارے سفارشی اور وکیل ہیں یہ سب کچھ شرک اور خرافات ہیں۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۶ مصنف امام الوہابیہ اسماعیل دہلوی)

انتباہ

دیوبندیوں وہابیوں کو اس لئے ہم شفاعت کے منکر کہتے ہیں کہ ان کے امام اسماعیل قتیل نے صاف لکھ دیا ہے یا یہ مولوی اسماعیل سے برأت کا اظہار کریں یا مان جائیں کہ وہ شفاعت کے منکر ہیں۔ افسوس سے کہنا پڑتا ہے قیامت میں حضور ﷺ شفاعت کی وجہ سے بے چین ہونگے جب تک اُمت کا ایک فرد بھی بہشت سے باہر ہوگا آپ بے قرار رہیں گے۔

قیامت کے روز جو کچھ ہونے والا ہے اور حضور ﷺ اپنی اُمت کی جس طرح شفاعت فرمائیں گے اس کی تفصیل خود حضور ﷺ ہی کی زبانِ اور سے سنیئے۔

حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ قیامت کے روز جب لوگ حیران ومضطرب ہونگے اور ان میں کھلبلی مچی ہوگی اور سب متحیر ہونگے کہ آج کے دن کون ہماری مدد کرے تو سب لوگ آدم علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہونگے اور شفاعت کے لئے عرض کریں گے تو حضرت آدم علیہ السلام شفاعت کرنے سے انکار فرما دیں گے اور فرمائیں گے ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ کہ وہ اللہ کے خلیل ہیں۔ لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے تو آپ بھی انکار فرما دیں گے اور فرمائیں گے موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ کہ وہ اللہ کے کلیم ہیں۔ لوگ موسیٰ علیہ السلام کے پاس جائیں گے تو وہ بھی انکار فرما دیں گے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی انکار فرما دیں گے اور فرمائیں گے کہ شفاعت

مطلوب ہے تو محمد رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤ۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں پھر لوگ میرے پاس آئیں گے اس کے بعد شفاعت کا دروازہ کھل جائیگا تو تمام انبیاء واولیاء، علماء وحفاظ نیک نمازی شفاعت کریں گے۔

مزید احادیث شفاعت

(۱)شفاعتی لاھل الکبائر من امتی

حضور ﷺ نے فرمایا کہ میری شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لئے ہے۔

(مشکوٰۃ صفحہ ۴۹۴)

(۲)من عوف بن مالك قال قال رسول اللہ ﷺ ات من عند ربی فخیرنی ان یدخل نصف اُمتی الجنه وبین الشفاعة فاخترت الشفاعة وھی لمن مات لا یشرك باللہ شیئاً۔

حضرت عوف ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے اُنہوں نے کہا فرمایا رسول اللہ ﷺ نے میرے رب کی طرف سے ایک آنے والا میرے پاس آیا اور مجھے میری اُمت جنت میں نصف داخل ہوکر اور شفاعت کو اختیار کیا اور وہ ہر اس شخص کے لئے جو شرک پر نہ مرا ہو۔

(رواہ الترمذی وابن ماجہ مشکوٰۃ صفحہ ۴۹۴)

دیوبند اور شیعه کا گٹھ جوڑ

دیوبندی وہابی اہل سنت کو بدنام کرنے کے استاد ہیں عوام کو بھی تقریروں اور تحریروں میں سمجھاتے ہیں کہ یہ سنی بریلوی شیعہ ہیں حالانکہ ہم نے شیعوں کے رد میں بے شمار کتابیں لکھی ہیں۔ فقیر کی تصانیف درجنوں چھپ چکی ہیں لیکن دیوبندیوں کا اپنا حال یہ ہے

صحابه کرام رضی اللہ عنھم اور شیعه

ابو اور عمر نے غدیر کے روز کیا پھر علی کو سلام کیا پھر جب رسول اللہ ﷺ دنیا سے چلے گئے تو وہ کافر ہو گئے۔

(صافی شرح اُصول کافی جلد۲، جلد۳ صفحہ ۹۸ مطبوعہ نول کشور

صحابه کرام کو کافر کهنے والے اور دیوبندی

سوال: صحابہ کرا کو مردود وملعون کہنے والا...... اپنے اس کبیرہ کے سبب سے سنت وجماعت سے خارج ہو جائے گا یا نہیں؟

جواب: وہ اپنے اس کبیرہ کے سبب سنت جماعت سے خارج نہ ہوگا۔ (ملخصا)

(رشید احمد گنگوہی کا فتاویٰ رشیدیہ جلد ۲، صفحہ ۱۴۰، ۱۴۱)

شیعوں کا محرم میں تعزیہ نکالنا اور دیوبندیوں فتوائے جواز

(۱) میں ایک مجمع کے ساتھ ان کی تبلیغ کے لئے وہاں گیا تھا ادھار سنگھ سے بھی اس کا ذکر آیا تو اس نے جواب میں کہا کہ ہم آریہ کس طرح ہوسکتے ہیں ہمارے یہاں تو تعزیہ بنتا ہے۔ میں نے کہا تعزیہ بنانا مت چھوڑنا۔

(افاضات الیومیہ، اشرف علی تھانوی جلد ۴، صفحہ ۵ سطر ۹)

(۲) اس نے کہا کہ میرے یہاں تعزیہ بنتا ہے پھر ہم ہندو کاہے کو ہونے لگے میں نے اس کو تعزیہ بنانے کی اجازت دے دی...... اور میری اس اجازت کا ماخذ ایک دوسرا واقعہ تھا کہ اجمیر میں حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اہل تعزیہ کی نصرت کا فتویٰ دے دیا تھا۔ (افاضات الیومیہ تھانوی جلد ۴، صفحہ ۱۸۴)

صحابہ کرام پر تبرا

ایک مولوی صاحب نے عرض کیا کہ حضرت جو غالی شیعہ ہیں اور صحابہ کرام پر تبرا کرتے ہیں کیا یہ کافر ہیں؟ فرمایا کہ محض تبرے پر تو کفر کا فتویٰ مختلف فیہ ہے۔ (افاضات الیومیہ تھانوی جلد ۵ صفحہ ۲۳۲ سطر ۱)

رافضی کا ذبیحہ حلال

سوال: ذبیحہ رافضی کے ہاتھ کا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب: شیعہ کے ذبیحہ کی حلت میں علمائے اہل سنت کا اختلاف ہے راجح اور صحیح یہ ہے کہ حلال ہے۔

(امداد الفتاویٰ تھانوی صفحہ ۱۲۸ سطر ۱)

دیوبندیہ عورتیں شیعہ کے نکاح میں

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ہندہ سنی المذہب عورت بالغہ کا نکاح زید شیعہ مذہب کے ساتھ برضائے شرعی باپ کی تولیت میں ہوگیا............ دریافت طلب یہ امر ہے کہ سنی و شیعہ کا یہ تفرق مذہب نکاح جیسا کہ ہندوستان میں شائع ہے عندالشرع صحیح ہوتا ہے یا نہیں؟

الجواب: نکاح منعقد ہوگیا لہٰذا اولاد سب ثابت النسب اور صحبت حلال ہے۔ (امداد الفتاویٰ جلد ۲ صفحہ ۲۴، ۲۵)

فائدہ: رفض و دیوبندیت کی جانی وروحانی یگانگت اور ظاہری واعتقادی رشتہ داری کے وسیع پروگرام سے صرف یہ

مندرجہ بالا چند نمونے ناظرین کرام کے لئے کافی ہوسکتے ہیں جس سے صاف طور پر عیاں ہے کہ رفض و تشنیع کی اصل محرک صرف دیوبندی جماعت ہے مگر افسوس دیوبندی رافضیوں کو بڑی خوشی سے رشتے دیں، دیوبندی بوقت ذبح روافض سے پاک وحلال کرائیں دیوبندی اور یہ سب پاپڑ بیلنے کے بعد شیعت کی حمایت کی ڈگری کر دی جائے۔ سنی علماء پر اُلٹا چور کوتوال کو ڈانٹے۔

پھر ستم بالائے ستم یہ کہ ان کے بڑوں کے فتوے کچھ بولتے ہیں اور ان کے اصاغر شیعہ کا فر شیعہ کافر کی رٹ لگاتے ہیں بلکہ ان کے قتل و غارت کو جہاد سے تعبیر کریں۔

عقائد دیوبندیہ کا یہ ایک نمونہ ہے اگر تمام عقائد بیان کئے جائیں تو اس کے لئے دفتر چاہیے۔ حق یہ ہے کہ رافضیوں اور خارجیوں نے تو صحابہ کرام یا اہل بیت عظام ہی پر تبرا کیا مگر دیوبندیوں کے قلم سے نہ خدا کی ذات بچی نہ رسول اللہ ﷺ اور نہ صحابہ کرام کی نہ ازواج مطہرات کی نہ اولیائے کرام سب ہی کی اہانت کی گئی۔ اگر کوئی شخص کسی عام آدمی کو ان کی عبارات کا مصداق بنایا جائے تو وہ اس کو برداشت نہیں کرسکتا۔ ہم ان کے غلامانِ غلام ہیں ہمیں تو برداشت نہیں ہم اور تو کچھ نہیں کرسکتے صرف قلم ہاتھ میں ہے اس لئے مسلمانوں کو مطلع کر دیتے ہیں کہ مسلمان ان سے علیحدہ رہیں یا وہ لوگ ان عقائد سے توبہ کریں۔

دیوبندیوں کی میلاد دشمنی

دیوبندی بیماروں حکیم الامت اشرف علی تھانوی نے لکھا تھا

(۱) میلاد شریف و قیام یہ ساری بیوقوفی ہے۔ (الافاضات الیومیہ صفحہ ۱۲۴ جلد ۴، صفحہ ۳۳۴ جلد ۶)

تبصرہ اُویسی غفرلہ'

لاکھوں کروڑوں اولیاء محدثین اور فقہاء میلاد کرتے رہے اور کر رہے ہیں ان پر فتویٰ کا کیا حال ہے؟ بالخصوص ان کے اس فتویٰ ان کے اپنے پیرو مرشد حاجی امداد اللہ صاحب بیوقوف تھے یا کیونکہ جب کہ وہ میلاد اور سلام و قیام کے عاشق تھے۔ (فیصلہ ہفت مسئلہ)

(۲) بلکہ یہ (میلاد شریف) شرع میں حرام ہے اس وجہ سے یہ قیام حرام ہوا۔ (براہین قاطعہ صفحہ ۱۴۸)

یہ فتویٰ مولوی رشید احمد گنگوہی اور خلیل احمد انبیٹھوی کا ہے میں کہتا ہوں کہ گنگوہی کا یہ فتویٰ براہ راست حاجی امداد اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پر چلے گا تو اس کی زد میں آکر دیوبند کا ستیاناس ہو جائے گا کیونکہ حاجی صاحب دیوبند کے تو

بڑوں کے پیرومرشد ہیں۔

(۳) یہ مجلس (میلاد) بدعت ضلالہ ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ جلد۲ صفحہ ۱۴۵)

پڑھیئے

كل بدعة ضلالة و كل ضلالة فى النار

نتیجہ یہ نکلا کہ حاجی امداداللہ مرتکب البدعة وهو فى النار (معاذ اللہ)

(۴) اہل بدعت...... کی مثال ایسی ہے جیسے شیطان کی (مزید المجید از اشرف علی تھانوی صفحہ ۷۳)

انتباہ

دیوبندیوں کے نزدیک میلاد بدعت اور اس بدعت کا ارتکاب ان کے پیرومرشد نے کیا تو وہ اہل بدعت ہوئے اور اہل بدعت شیطان۔ نتیجہ یہ نکلا کہ بقول ان کے حاجی صاحب شیطان ہوئے۔ (معاذ اللہ)

(۵) مدارات تو حضور ﷺ نے کافروں تک فرمائی ہے وہ تو بدعتی نہ تھے۔ کافر کی مدارات میں فتنہ نہیں بدعتی کی مدارات (تعظیم) میں فتنہ ہے۔ (الافاضات الیومیہ جلد۴ صفحہ ۴۷۸)

قول

مسلمانو! غور کرو کہ دیوبندیوں نے کمال کر دیا کہ اپنے پیرومرشد کو پہلے بدعتی کہا پھر شیطان پھر کافر پھر کافروں بھی بُرا بتایئے اب دیوبندیوں کے پیرومرشد کیا ہوئے اور وہ اس سزا کے مستوجب کیوں ہوئے صرف اس لئے کہ اُنہوں نے میلاد شریف میں کیوں شمولیت کی اور اس میں سلام وقیام کیوں کیا۔

(۶) بلکہ یہ لوگ اس قوم (کفار) سے بھی بڑھ کر ہوئے۔ (براہین قاطعہ صفحہ ۹)

تبصرہ اویسی

لیکن اب دیوبندی میلاد کے جلسے کرنے لگ گئے ہیں ان سے کوئی پوچھے کہ تمہارے اکابر کیا کہتے تھے اور تم کیا کررہے ہو شتر مرغ تو نہیں ہو۔

دیوبندیوں کے نرالے خواب

(۱) برخورداری خاتون سلمہا کا کارڈ بھی میرے نام آیا جس میں برخورداری نے ایک خواب درج کر کے درخواست کی ہے کہ حضرت والا کی خدمت مبارکہ میں عرض کر کے منگادوں لہٰذا ذیل میں نقل کی جاتی ہے۔ وهو هذا

ایک جنگل ہے اس میں میں ہوں ایک تخت ہے کچھ اُونچا سا۔ اس پر زینہ ہے ایک میں اور دو تین آدمی ہیں ہم سب کھڑے ہیں۔ حضرت رسول اکرم ﷺ کے انتظار میں اتنے میں ایسا معلوم ہوا کہ جیسے بجلی چمکی تھوڑی دیر میں حضرت محمد ﷺ تشریف لائے اور زینے پر چڑھ کر میرے سے بغلگیر ہوئے اور مجھ کو زور سے بھینچ دیا جس سے سارا تخت ہل گیا۔ الخ (اصدق الرؤیا جلد۲، صفحہ۲۳)

(۲) حضور ﷺ بس اشرف عل جیسے ہی تھے۔ آپ کا قد مبارک اور چہرہ شریف اور تن شریف حضرت مولانا اشرف علی جیسا تھا۔ (اصدق الرؤیا صفحہ۵)

حضور ﷺ ہمارے مولانا تھانوی کی شکل میں ہیں۔ (اصدق الرؤیا صفحہ۲۵)

شکل ایسی ہی ہے جیسے ہمارے مولانا تھانوی کی۔ (اصدق الرؤیا صفحہ۳۷)

اُنہوں نے جواب دیا کہ آپ کے پیر حاجی امداد اللہ صاحب ہیں پھر باجی سے سن کر میں نے بھی یہی کہا۔ پھر دریافت فرمایا کہ حاجی صاحب کے پیچھے کون ہیں؟ باجی نے فرمایا کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ الخ۔

(اصدق الرؤیا جلد۲، صفحہ۲۶ مصنف اشرف علی تھانوی)

یاد رہے کہ یہ باجی مولوی اشرف علی تھانوی کی بوڑھی بیوی تھی۔

(۳) قرآن پر پیشاب کرنا

میں نے ایسا خواب دیکھا ہے کہ مجھے اندیشہ ہے کہ میرا ایمان نہ جاتا رہے حضرت نے فرمایا ان صاحب نے کہا کہ میں نے دیکھا ہے کہ قرآن مجید پر پیشاب کر رہا ہوں۔ حضرت نے فرمایا یہ تو بہت اچھا خواب ہے۔

(مزید المجید اشرف علی تھانوی صفحہ۶۶ م افاضات الیومیہ جلد۱ صفحہ۱۳۳)

فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک دیوبندی مولوی کو سینے سے لگایا۔

(۴) ہم نے خواب میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا اُنہوں نے ہم کو اپنے سینے سے لگایا۔

(افاضات الیومیہ اشرف علی تھانوی جلد۶ صفحہ۳۷)

تبصرہ اُویسی غفرلہ‘

ایمان سے بولو کیا یہ سیدہ خاتونِ جنت کی توہین ہے یا نہیں اگر نہیں تو مرزا قادیانی نے اس قسم کی تو پھر دیوبندیوں نے اسے کیوں گستاخ و بے ادب کہا۔

(۵) ولایت مآب حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم اور جناب سیدۃ النساء فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو خواب میں دیکھا

پس جناب علی المرتضیٰ نے آپ کو اپنے ہاتھ مبارک سے غسل دیا اور آپ کی خوب اچھی طرح شست وشو کی جس طرح والدین اپنے بیٹوں کو نہلاتے اور شست وشو کرتے ہیں اور جناب فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نہایت عمدہ اور قیمتی لباس اپنے ہاتھ مبارک سے آپ کو پہنایا۔ (صراط مستقیم مصنف اسماعیل دہلوی صفحہ ۳۰۷)

(۶) میں نے گھر میں ایک عجیب خواب دیکھا کہ مدینہ منورہ کی مسجد قبا میں حاضر ہیں۔ جناب (اشرف علی) کی چھوٹی بیوی صاحبہ بھی ہیں یہ انہیں دیکھ کر بہت خوش ہوئیں۔ اُنہوں نے دریافت فرمایا رسول اللہ ﷺ کی تصویر دیکھو گی اُنہوں نے بڑے اشتیاق کے ساتھ کہا کہ ضرور۔ اتنے میں کسی نے کہا کہ یہ تو عائشہ صدیقہ ہیں اب بڑے غور اور حیرت سے اس کی طرف دیکھ رہی ہیں کہ صورت وشکل وضع ولباس چھوٹی بیوی صاحبہ کا ہے یہ حضرت صدیقہ کیسے ہوئیں۔

(اصدق الرؤیا)

ایک مولوی صاحب نے عرض کیا حضرت عقد ثانی کا داعی کیا پیش آیا تھا فرمایا سادگی، دینداری اور بے نفسی...... جی چاہتا تھا کہ ایسی اچھی طبیعت کا آدمی گھر میں رہے...... ان کے گھر میں رہنے کی بجز عقد کے اور کوئی صورت نہ تھی نیز اس کے متعلق میں نے ایک یہ بھی خواب دیکھی تھی کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میرے مکان میں تشریف لانے والی ہیں اس سے میں یہ تعبیر سمجھا بہ نسبت عمر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بوقت نکاح حضور ﷺ کے ساتھ تھی وہی نسبت ان کو ہے۔ (افاضات الیومیہ جلد ا صفحہ ۶۸)

ماں کے ساتھ نکاح۔ توبہ، توبہ اور تعبیر واہ، واہ، سبحان اللہ۔

صحابہ کرام میں سے کسی کو خواب میں دیکھے مثلاً حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان حضرات کی صورت میں شیطان آسکتا ہے۔ (الافاضات الیومیہ جلد ۲، صفحہ ۱۸۲)

فائدہ: اپنی شکل خواب بے نظیر محبوب خدا کے مطلوب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے ملا کر بتایا اور اس کے پیارے یاروں اور قیامت کے ساتھیوں کو شیطان سے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

ایسے بُرے مذہب پر لعنت کیجئے

حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب نے خواب میں دیکھا کہ جنت ہے اور اس میں ایک چھپر کے مکان بنے ہوئے ہیں فرماتے تھے کہ میں نے دل میں کہا کہ اے اللہ کیسی جنت ہے جس میں چھپر ہیں۔ جس وقت صبح کو مدرسہ آیا مدرسے کے

چھپر پر نظر پڑے تو ویسے ہی چھپر تھے۔ (افاضات الیومیہ جلد ا صفحہ ٦٦)

گویا دیو بند بہشت ہی ہے تو پھر سارے ملک کے دیو بندی وہاں جا کر ٹھہریں ان کو فائدہ یہی کہ وہ اپنی بہشت میں چلے گئے اور ہمارا فائدہ یہ کہ ان کی شرارتوں سے ہمیں نجات مل جائے گی۔

انتباہ

یہ لوگ من گھڑت خواب تیار کرنے کے بڑے ماہر ہیں وہ صرف اسی لئے کہ لوگ (عوام) ان کے معتقد ہوں ورنہ ایسے بے تکے خواب صرف انہی کو کیوں آتے ہیں پھر یہ ان کے عقیدہ کے بھی خلاف ہے۔ فقیر نے ان کے دیگر بے شمار خواب اور اس کی تعبیریں اور وضاحتیں تصنیف ''بلی کے خواب'' میں لکھے ہیں۔

وما علینا الا البلاغ

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ الکریم الامین

وعلی آلہٖ واصحابہ اجمعین وعلماء ملتہ واولیاء امتہ اجمعین

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

۲۹ ج ۲ ۱۳۹۴ھ۔ بہاول پور